سوال: فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت
کیا ہے کیا موجودہ راہ روی کا علاج
تصوف میں موجود ہے۔

جواب: اشعار

سبق پڑھ صداقت کا، شجاعت کا،
عدالت کا،
لیا جائے گا تجھ سے کام امامت
کا
(علامہ اقبال رحمہ)

فروغ اسلام میں تصوف کی
بڑی واضح اہمیت ہے۔ تصوف نے اسلام
کی ترجیح ہے انسان کا تزکیہ نفس کیا۔
مشہور صوفیاء کرام نے اپنی زندگی میں
تصوف کو فروغ دیا۔ آج بھی موجودہ
راہ روی کا علاج تصوف میں ممکن ہے۔
یعنی، تصوف کا فروغ اسلام میں
اہم کردار ہے۔

2۔ تصوف کے لغوی معنی
تصوف کے معنی انسان کے
اندر اور باطن دونوں کا

SHAHEED BENAZIRABAD

صفائی ہے۔"
تصوف معنی انسان اپنے اندر
اور باطن دونوں کو صاف کرنے۔ یعنی
تصوف کے مطلب میں انسان ہر برائی سے
خود کو دور کرے اور اسلام کے اصول کے
مطابق چلے یعنی تصوف اسلام کو فروغ
دینا ہے۔

3- علماء اکرام کی نظر میں تصوف کا معنی
"صوفی وہ ہے، جو محبت کے
ساتھ صفا ہی ہو۔"
(۱- حضرت داتا گنج بخش)
علماء کی نظر میں تصوف کی
بڑی اہمیت ان کے بیان میں واضح ہے۔
"تصوف تو وہ ہے جو
صوفی کی انا کو فنا کرے۔"
(۱- کشف المحجوب: ۱۴۰)
یعنی، تصوف انسان کے کل وجود کی پاکائی
اور صفائی کا نام ہے۔

۴- فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت
فروغ اسلام میں تصوف کی

اہمیت بھی ہے۔

(ii) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح اور تصوف اسلام

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح نے تصوف کے ذریعے اسلام کو فروغ دیا۔ تصوف کے ذریعے اسلام کو برصغیر کے تقریباً پورے علاقے میں عام کیا۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح نے برصغیر میں اسلام کی دعوت کو فروغ دیا۔

یعنی فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت بہت بڑی ہے۔

(iii) شیخ اسماعیل لاہوری اور تصوف اسلام

شیخ اسماعیل لاہوری نے بھی تصوف کے ذریعے اسلام کا پیغام عام کیا۔ تصوف اسلام پھیلانے کا ایک بہترین ذریعہ بن گیا۔

شیخ اسماعیل لاہوری رح نے لاہور میں اسلام کا درس دیا اور لوگوں اسلام

کے ذریعے مسلمان ہوگئے"
یعنی تصوف اسلام کو پھیلانے میں
کامیاب رہا۔

(iii) حضرت علی بن عثمان داتا گنج بخش
ہجویری رح اور تصوف اسلام

حضرت داتا گنج بخش رح
نے بھی تصوف کے ذریعے اسلام کو عام
کیا۔ خود محمود غزنوی کے دور میں
کئی مساجد کا کام کیا اور وہیں وعظ
اسلام شروع کیا۔
"حضرت داتا گنج بخش رح
نے مساجد میں اسلام
کا وعظ عام کیا اور
تصوف کا اثر لوگوں
پر ڈالا۔"
یعنی اسلام میں تصوف کی اہمیت
اس کے اضافے سے واضح ہے۔

(iv) حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رح
حضرت بہاؤ الدین زکریا
ملتانی رح نے ملتان میں تصوف کے

ذریعے اسلام کا پیغام دیا۔ خود مکہ سے خوارزم اور ملتان تک اسلام کا پیغام لے گئے۔

حضرت بہاؤالدین زکریا
ملتانی اور دوسرے عظیم صوفیوں سے
ہندو سکھ اور کئی لوگ
دیسی لوگ تصوف سے متاثر
ہو کر اسلام میں
داخل ہوتے رہے۔

یعنی تصوف کی اسلام میں بڑی واضح اہمیت ہے۔

7۔ تصوف سے موجودہ دور دوری کا علاج

تصوف سے موجودہ دور دوری کا علاج ممکن ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے۔
(علامہ اقبال)

علامہ اقبال نے تصوف کے ذریعے انسان کے باطن اور ظاہر کی صفائی کا پیغام ممکن

علاج بنتا ہے۔

"It is the purification of one's immersion."

مترجمہ: انسان کے اپنے اندر کی صفائی ہی اس کا علاج ہے۔"

(علامہ اقبالؒ)

اقبال نے تصوف میں ڈوب جانے کا کہا ہے تاکہ انسان اپنے اندر کو صاف کرے اور اللہ کی رضا کے پابند ہو جائے۔

"خود کو اللہ کے احکامات کے آگے سپرد کرو تاکہ تمہیں وہ بلندی ملے۔"

(علامہ محمد اقبال)

علامہ اقبال نے بار بار اپنی شاعری کے ذریعے تصوف پر زور دیا اور اسلام کا پیغام مسلمانوں کی بیداری کیلئے عام کیا۔

اگر اللہ کے احکامات کا پابند رہو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر اللہ کے راستے سے بھٹک

جیسے تو فنا ہو جاؤ گے

۱۔ علامہ محمد اقبال (رح)

یعنی تصوف کے ذریعے موجودہ دور
دور کا علاج ممکن ہے۔

۶۔ **خلاصہ بحث**

بندہ و صاحب و غنی و محتاج ایک
ہوئے
پہنچے جو تیرے دربار میں تو
سب ایک ہوئے۔

۱۔ علامہ محمد اقبال (رح)

فروغ اسلام میں تصوف کی بڑی واضح اہمیت ہے۔ اسلام کے پیغام کو عام کرنے میں تصوف کا بڑا اثر رہا ہے۔ مزید یہ کہ موجودہ دور کا علاج تصوف کے ذریعے ممکن ہے جس کی بہت سی مثالیں اقبال کی شاعری اور بیان میں موجود ہیں۔

CamScanner